سوال

ئے توکیا حکم ہے؟ (482)

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

اوت کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نماز یا غیر نماز میں آئے تو کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

((رَغِمَ اَنفُ رَجُلٍ ذُکِرتُ عِندَہُ فَلَم یُصَلِّ عَلَیَّ...))

س کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے ، رسوا ہو وہ آدمی جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا ، رسوا ہو وہ آدمی جس کے سامنے اس کے ماں باپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا۔ (سنن الترمذی) الحدیث۔

ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

((اَلْبَخِیلُ الَّذِی مَن ذُکِرتُ عِندَہُ فَلَم یُصَلِّ عَلَیَّ))

انام لیا جائے اور وہ دُرود نہ پڑھے تو وہ بخیل ہے۔") (سنن الترمذي) قال الترمذی ھٰذا حدیث حسن صحیح غریب)

اہل علم جانتے ہیں کلمہ فاء تعقیب بلا مہملہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا تقاضا ہے کہ فوراً "صلی اللہ علیہ" کہہ لے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1

محدث فتویٰ